فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

یوم ۔ بدھ

ربوہ

ایڈیٹی روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۳ محرم ۱۳۹۰ھ ۔ یکم شہادت ۱۳۴۹ھش ۔ یکم اپریل ۱۹۷۰ء | نمبر ۷۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا نے انسان کو استغفار کی خواہش بھی ابتدا ہی سے عطا کی ہے

اُس نے انسان کو محسوس کرایا ہے کہ وہ اپنے وجود کے ساتھ خدا سے مدد پانے کا محتاج ہے

"جیسا کہ خدا نے ابتداء سے انسان کو زبان آنکھ دل کان وغیرہ عطا کئے ہیں ایسا ہی استغفار کی خواہش بھی ابتداء سے ہی عطا کی ہے اور اس کو محسوس کرایا ہے کہ وہ اپنے وجود کے ساتھ خدا سے مدد پانے کا محتاج ہے۔ اس کی طرف اس آیت میں اشارہ فرمایا واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات یعنی خدا سے درخواست کر کہ تیری فطرت کو بشریت کی کمزوری سے محفوظ رکھے اور اپنی طرف سے فطرت کو ایسی قوت دے کہ وہ کمزوری ظاہر نہ ہونے پاوے اور ایسا ہی ان مردوں اور عورتوں کے لئے جو تیرے پر ایمان لاتے ہیں بطور شفاعت کے دعا کرتا رہ کہ تا جو فطرتی کمزوری سے اُن سے خطائیں ہوتی ہیں اُن کی سزا سے وہ محفوظ رہیں اور آئندہ زندگی اُن کی گناہوں سے بھی محفوظ ہو جائے۔ یہ آیت معصومیت اور شفاعت کے اعلیٰ درجہ کی فلاسفی پر مشتمل ہے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ انسان اعلیٰ درجہ کے مقامِ عصمت پر اور مرتبۂ شفاعت پر تب ہی پہنچ سکتا ہے کہ جب اپنی کمزوری کے روکنے کے لئے اور نیز دوسروں کو گناہ کی زہر سے نجات دینے کے لئے ہر دم اور ہر آن دعا مانگتا رہتا ہے اور تضرعات سے خدا تعالیٰ کی طاقت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور پھر چاہتا ہے کہ اس طاقت سے دوسروں کو بھی حصہ ملے جو بوسیلہ ایمان اس سے پیوند پیدا کرتے ہیں۔ معصوم انسان کو خدا سے طاقت طلب کرنے کی اس لئے ضرورت ہے کہ انسانی فطرت اپنی ذات میں تو کوئی کمال نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے کمال پاتی ہے، اور اپنی ذات میں کوئی قوت نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے قوت پاتی ہے۔ اور اپنی ذات میں کوئی کامل روشنی نہیں رکھتی بلکہ خدا سے روشنی اُترتی ہے۔ اِس میں اصل راز یہ ہے کہ کامل فطرت کو صرف ایک کشش دی جاتی ہے تا وہ طاقتِ بالا کو اپنی طرف کھینچ لے مگر طاقت کا خزانہ محض خدا کی ذات ہے اس خزانہ سے فرشتے بھی اپنے لئے طاقت کھینچتے ہیں۔ اور ایسا ہی انسانِ کامل بھی اس سرچشمۂ طاقت سے عبودیت کی نالی کے ذریعہ سے عصمت اور فضل کی طاقت کھینچتا ہے۔ لہٰذا انسانوں میں سے وہی معصوم کامل ہے جو استغفار سے الٰہی طاقت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کشش کے لئے تضرع اور خشوع کا ہر دم سلسلہ جاری رکھتا ہے تا اس پر روشنی اُترتی رہے .... پس استغفار کیا چیز ہے؟ یہ اس آلہ کی مانند ہے جسکی راہ سے طاقت اُترتی ہے۔ تمام راز توحید کا اسی اصول سے وابستہ ہے کہ صفت عصمت کو انسان کی ایک مستقل جائداد قرار نہ دیا جائے بلکہ اسکے حصول کیلئے محض خدا کو سرچشمہ سمجھا جائے۔ ذاتِ باری تعالیٰ کو تمثیل کے طور پر دل سے مشابہت ہے جس میں مصفّٰی خون کا ذخیرہ جمع رہتا ہے اور انسان کامل کا استغفار ان شرائین اور عروق کی مانند ہے جو دل کیساتھ پیوستہ ہیں اور خونِ صافی اس میں سے کھینچتی ہیں اور تمام اعضاء پر تقسیم کرتی ہیں جو خون کی محتاج ہیں۔" (ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل صفحہ ۱۹۲-۱۹۳)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۳۱ امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کیلئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتِ احمدیہ کی ۵۱ ویں مجلس مشاورت کے موقع پر ۲۷ امان ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۷ مارچ ۱۹۷۰ء بروز جمعۃ المبارک مسجد مبارک میں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھانے کے بعد مرزا منصور احمد صاحب سلمہٗ ابن محترم میاں شریف احمد صاحب راولپنڈی کا نکاح عزیزہ فرحت حفیظ صاحبہ سلمہا دختر محترم شیخ عبد الحفیظ صاحب کراچی کے ہمراہ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا

عزیز مرزا منصور احمد حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای اے سی کے پوتے، حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نواسے اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا کے حقیقی بھانجے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے اور اپنے فضلِ بے پایاں کے نتیجہ میں ثمراتِ حسنہ سے نوازے آمین اللّٰھم آمین۔

● والد محترم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ پچھلے تین ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں آجکل میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل و کرم سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(ڈاکٹر) مرزا محی الدین ۔ ربوہ)

● جیسا کہ تمام قائدین کو علم ہے کہ امسال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سالانہ اجتماع پر تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی لازمی قرار دیدی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ اجتماع میں شامل ہونیوالے خدام کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا جس کی وجہ سے اجتماع کے اخراجات پچھلے سالوں کی نسبت بہت زیادہ بڑھ جائیں گے۔ لہٰذا تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ابھی سے سالانہ اجتماع کے چندہ کی طرف باقاعدگی سے توجہ دیں اور وصول شدہ رقم مرکز کو ارسال کرتے رہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

● عشرہ اطفال میں کئے جانے والے کام کی رپورٹ پر پہلی پانچ مجالس کو انعامات دیئے جائیں گے اور یہ کام سالانہ نظم انعامی کے مقابلہ پر بھی اثر انداز ہوگا اس لئے فاستبقوا الخیرات کے حکم کے ماتحت ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کیجئے۔ (مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیمی سب کمیٹی کا اجلاس

تعلیمی سب کمیٹی کی مجوزہ میٹنگ جو ۲ اپریل کو ۹ بجے ہونی قرار پائی تھی اب اسی روز دس بجے صبح ہوگی۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم شہادت ۱۳۴۹ ہش

حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر سے زندہ اتار لئے گئے

(جدید تحقیقات)

قرآن کریم میں آخری زمانہ کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں ہیں۔ ان پیشگوئیوں میں ایسے نشانات ہیں جو ہم خود پورا ہوتے دیکھتے ہیں مثلاً اللہ تعالیٰ اس زمانہ کے نشانات بتاتا ہوا ایک نشان یہ بتاتا ہے

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ

یعنی جب اونٹنیاں معطل ہو جائیں گے یعنی ان سے کام نہیں لیا جائے گا اور انکی جگہ ایسی سواریاں نکل آئیں گی جو ان سے بہتر ہوں گی چنانچہ اس زمانہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ ریل کے علاوہ موٹریں وغیرہ اور پھر ہوائی جہاز ایجاد ہو گئے ہیں جن سے انسان چند گھڑیوں میں کہیں سے کہیں تک سفر کر سکتا ہے۔ اونٹنیاں اسکا کیا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ چنانچہ اب عرب ممالک اور دوسرے صحرائی خطوں میں بھی ریلیں چلنے لگی ہیں اور ہوائی جہازوں کے ذریعہ سفر طے کئے جاتے ہیں۔ انہی پیشگوئیوں میں سے ایک یہ ہے کہ

اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ

یعنی جب قبریں کھودی جائیں گی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تفسیر صغیر میں اس پر یہ مختصر نوٹ دیا ہے۔

یعنی پرانے فراعنہ کی قبریں کھود کر ان کی ممیاں فرانس وغیرہ ممالک میں پہنچا دی جائیں گی۔ یہ صرف ایک مثال ہے ورنہ ہم دیکھتے ہیں کہ آج دنیا میں بہت سی ایسی باتوں کا انکشاف ہو رہا ہے جو گویا قبور میں دفن ہو چکی تھیں۔ چنانچہ وادیٔ قمران کے صحیفے۔ اور کئی جگہوں سے ایسے صحیفے برآمد ہوئے ہیں جو صدیوں سے گویا مدفون تھے۔

ان انکشافات میں سے ایک مسیح ابن مریم کا وہ کفن ہے جس میں اس کو لپیٹ کر اور مُردہ تصور کر کے قبر میں رکھ دیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کی یہ عجیب قدرت ہے کہ آج اس کفن کو سائنٹفک تحقیقات کا موضوع بنایا گیا ہے اور اس سے یہ ثابت کیا جا رہا ہے کہ مسیح علیہ السلام کو جب صلیب سے اتارا گیا تھا اور اس کو قبر میں رکھا گیا تھا وہ مرے نہیں تھے بلکہ زندہ تھے۔

چنانچہ حضرت مسیح علیہ السلام کے کفن کے متعلق ایک بین الاقوامی فاؤنڈیشن قائم کیا گیا ہے جو کفن پر سائنسی طریق سے چھان بین کر رہی ہے۔ اپنی چھان بین کے نتیجہ میں اس نے ادعا کیا ہے کہ آپ صلیب پر ضرور چڑھائے گئے تھے۔ مگر آپ اسی گوشت پوست کے جسم کے ساتھ صلیب سے زندہ اُتارے گئے تھے جس میں یہی ارضی خون رواں دواں تھا۔

فاؤنڈیشن نے اس امر کا حوالہ بھی دیا ہے کہ یسوع مسیح نے واقعہ صلیب کے بعد اپنے شاگردوں کو اس امر کا یقین دلانے کی کوشش کی تھی کہ وہ اسی گوشت پوست کے جسم کے ساتھ زندہ موجود ہے۔ ہم یہاں "لوقا" اور "یوحنا" کی انجیل سے نقل کرتے ہیں:۔

۱۔ "میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو اور یہ کہہ کر اس نے انہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔ جب مارے خوشی کے ان کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اس نے ان سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے اسے بھُنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔ اس نے لے کر ان کے رُوبرو کھایا۔"

(لوقا ۲۴/۳۹-۴۳)

۲۔ "پھر اسی دن جو ہفتہ کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آکر بیچ میں کھڑا ہوا اور ان سے کہا تمہاری سلامتی ہو! اور یہ کہہ کر اس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو انہیں دکھایا۔ پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ یسوع نے پھر ان سے کہا تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اسی طرح مَیں بھی تمہیں بھیجتا ہوں اور یہ کہہ کر ان پر پھونکا اور ان سے کہا روح القدس لو۔ جن کے گناہ تم بخشو ان کے بخشے گئے ہیں جن کے گناہ تم قائم رکھو ان کے قائم رکھے گئے ہیں۔

مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جسے توام کہتے ہیں یسوع کے آنے کے وقت ان کے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگرد اس سے کہنے لگے کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے مگر اس نے ان سے کہا جب تک مَیں اس کے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لوں اور اپنا ہاتھ اس کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین نہ کروں گا۔

آٹھ روز کے بعد جب اس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما ان کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تمہاری سلامتی ہو۔ پھر اسنے توما سے کہا اپنی انگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ توما نے جواب میں اس سے کہا اے میرے خداوند! اے میرے خدا! یسوع نے اس سے کہا تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔"

(یوحنا ۲۰/۱۹-۲۹)

(باقی)

زندگی بخش ہے کیا وادیٔ ربوہ کی فضا

تجھ کو آنکھوں سے مسیحائے زماں دیکھ لیا
تُو ہی اسلام کا ہے زندہ نشاں دیکھ لیا

زندگی بخش ہے کیا وادیٔ ربوہ کی فضا
ہم نے اس خطۂ ارضی میں جناں دیکھ لیا

نظم کچھ کام نہیں دیتا خلافت کے بغیر
ہے جماعت کی یہی رُوح و رواں دیکھ لیا

ڈھال ہے جس کے وراء ہوتا ہے مؤمن کا جہاد
ہم نے یہ تجربہ سے رازِ عیاں دیکھ لیا

استعانت ہے خدا کی یہ عبادت تنویرؔ
بزمِ شوریٰ میں یہی ہم نے سماں دیکھ لیا

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

حکمتِ لقمان

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور

گزشتہ مضمون میں یہ بتایا گیا ہے کہ لقمان عاد الاولیٰ کے اکابرین میں سے تھے۔ جب عاد الاولیٰ تباہ ہو گئے۔ تو قبیلہ لقمان نے عاد ثانیہ کی بنیاد ڈالی۔ آپ کے قبیلہ نے حضرت ھود علیہ السلام کو قبول کر لیا تھا۔ لقمان کے مجلہ حکمت کا ذکر عرب روایات میں ہمیں ملتا ہے۔ عرب سے قبائل عاد کی ایک شاخ بابل میں آ گئی۔ بابل میں آنے والے عاد "اخا عاد" یعنی اکاد کہلائے جس کے معنی اخوتِ عاد سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ہیں۔ عاد ثانیہ کی ایک شاخ بابل میں آ کر خالدی کہلائی۔ اس عہد میں لقمان کا مجلہ حکمت عرب سے بابل میں منتقل ہو گیا۔ بابل میں لقمان کا نام حیقار یا احیقار تھا۔ حقر کے معنی ارامی اور عبرانی میں تلاش، تجسس اور غور و فکر کے ہیں۔

حیقار یا احیقار گویا لقمان کا ترجمہ ہے۔ دونوں کے معنے حکیم یا فلاسفر کے ہیں۔ صحیفۂ احیقار قدیم بابل کے ادبیات عالیہ کا ایک شہ پارا ہے۔ اس صحیفہ کے ارامی، سریانی، یونانی، ایتھوپی، سلاوی، آرمینی، ترکی اور عربی نسخہ ہائے قدیم مل چکے ہیں۔ عہد رفتہ میں سب سے زیادہ تراجم اگر کسی صحیفہ کے ہوئے ہیں۔ تو وہ صحیفہ احیقار تھا۔ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ صحیفہ گم شدہ آرمینی لٹریچر کا حصہ ہے۔ اس صحیفہ کو پڑھیئے تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے آپ سورۂ لقمان پڑھ رہے ہیں۔ بیٹے کے نام نصائح کا مرقع بڑا ہو بصورتی سے ترتیب دیا گیا۔ ایک مثال ملاحظہ فرمایئے صحیفہ احیقار کے قدیم ترین نسخہ سریانیہ میں ایک مقولۂ حکمت بایں الفاظ درج ہے۔

"اے میرے بیٹے (چلتے ہوئے) اپنی آنکھوں کو جھکا ہوا رکھ۔ اور بولنے میں آواز کو دھیما رکھ ..... اگر بلند آواز سے کوئی مکان تعمیر ہو سکتا۔ تو لدھا ایک دان میں وہ مکان بنا لیتا۔"[1]

قرآن حکیم میں ہے کہ لقمان نے بیٹے کو نصیحت کی۔

"اپنی رفتار میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو دھیما رکھا کر کیونکہ آوازوں میں سے سب سے ناپسندیدہ آواز گدھے کی آواز ہے۔"

اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ

کی صدائے بازگشت اس مقولہ میں ہم پاتے ہیں۔ گو ترجمہ نے کچھ فرق ڈال دیا ہے۔

(۲)

عاد الاولیٰ کی ایک شاخ عرب سے مصر میں منتقل ہو گئی۔ مصر میں حکیم فتاح ہوتپ نے "بزرگانِ قدیم کے الہامی سرمایہ" کو ایک صحیفۂ حکمت کی صورت میں مرتب کیا۔ حکیم فتاح ہوتپ کا صحیفہ بیٹے کے نام نصائح پر مشتمل ہے۔ یہ صحیفہ بھی حکمتِ لقمان کی صدائے بازگشت ہے۔ قرائن بتاتے ہیں کہ فتاح ہوتپ نے جس بزرگ کے آسمانی بول جمع کئے۔ وہ لقمان تھے۔ کیونکہ فتاح ہوتپ کے زمانہ میں قبائل عاد مصر میں حکمران تھے۔ فتاح ہوتپ کہتے ہیں کہ یہ اقوال میرے نہیں بلکہ اسلاف کے الہامی اقوال ہیں۔ ایک قول ملاحظہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کو اگر کوئی چیز پسند ہے تو وہ اطاعت ہے نافرمانی سے خدا تعالیٰ کو سخت نفرت ہے

لقمان کا قول قرآن میں آیا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ

فتاح ہوتپ کا صحیفہ مصر کے آثار سے مل چکا ہے۔ بیٹے کے نام ۴۳ نصائح پر مشتمل ہے۔ ہر قول کی پہلی سطر سرخی سے لکھی گئی۔ یہ صحیفہ اپنی موجودہ شکل میں قبل مسیح کے دوسرے الف سے تعلق رکھتا ہے۔

(۳)

صحیفہ احیقار کا ایک نسخہ جو کہ آج سے ۲۵۰۰ سال پہلے کا ہے۔ مصر میں اسوان بند کے قریب یہودیوں کی ایک قدیم نوآبادی کے آثار سے ملا ہے۔ اس میں کئی مقولے بالکل صحیح حالت میں ہیں۔ بعض جگہ پے پی رس شکستہ ہونے کی وجہ سے عبارت ادھوری ہے۔ ایک مقولہ کا آخری حصہ محفوظ رہ گیا۔ احیقار نے بیٹے کو کوئی نصیحت کی۔ اس کا اختتام یوں ہوتا ہے۔

بینگنے والے گدھے سے بڑھ کر کوئی چیز مضبوط ہے۔[1]

(۴)

لقمان کا نام بابل میں آ کر احیقار ہو گیا۔ یہاں ایک فرضی افسانہ احیقار کے گرد بُن دیا گیا۔ جس کی رو سے احیقار اشوری دور کا ایک وزیر تھا۔ جس نے بیٹے کے نام نصائح پر مشتمل ایک مجلہ حکمت پیش کیا۔ مشرق وسطیٰ کے کسی مقام پر حکیم احیقار کے اقوال ایک ستون پر کندہ کئے گئے۔ یونان کے دیموقریطی مکتب فکر نے ان اقوال کو حکیم دیموقریطس کے فلسفہ کا حصہ بنا دیا۔ پھر حکیم احیقار کے اقوالِ حکمت حکیم ایساپ کی طرف منسوب کر دیئے گئے۔

مختصر یہ کہ حکمت لقمان ایک گم شدہ اونٹنی تھی۔ جسے سبھی ملی۔ اس نے اس کے گلے میں پٹکا ڈال لیا۔ کسی نے اس شمع ہدایت کو طاق احیقار پر سجا دیا۔ کسی نے فتاح ہوتپ کی طرف منسوب کر دیا۔ کسی نے دیموقریطی فلسفہ میں سمو لیا۔ کسی نے سرمایہ لقمان، ایساپ کے نام لگا دیا۔ جب دنیا بھول گئی کہ اس پردہ زنگاری کے پیچھے کون سا معشوق اپنے آسمانی حسن کی جھلکیاں دکھا رہا ہے۔ اس وقت وہ کتاب اتری جس کی شان کو مسیحائے زماں نے ع

شہد لیست آسمانی از وحی حق چکیدہ

کے الفاظ میں نظم کیا۔ قرآن حکیم نے ہمیں بتایا کہ اس صنف حکمت کا قدیم ترین منبع اور سرچشمہ لقمان تھا باقی حکماء اسی کا روپ ہیں۔ اس نظریہ پر گہری نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔ مزید تحقیق کرنے والے احباب مندرجہ ذیل کتابوں سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

فتاح ہوتپ کا صحیفہ

اس صحیفہ کا ترجمہ Gunn نے انگریزی میں کیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

Instructions of ptahhotep by Gunn

یہ صحیفہ اپنی موجودہ صورت میں بارھویں خاندان فراعنہ کے زمانہ میں لکھا گیا۔ یعنی دوسرے ہزار قبل مسیح میں۔

احیقار کا صحیفہ حکمت

۱۰۴

ا۔ اس صحیفہ کے تراجم سریانی، یونانی، ایتھوپی، سلاوی، آرمینی وغیرہ میں دستیاب ہوئے ہیں۔ آر۔ ایچ چارلس کی ضخیم کتاب میں نسخوں کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس باب کا مقدمہ بھی قابل دید ہے ملاحظہ ہو۔

The Apocrypha of Old Testament VOLUME II

ب۔ اسی طرح Rendel Harris نے اس صحیفہ پر ایک مستقل کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے۔

The Story of Ahiqar

ارامی صحیفہ احیقار

مصر میں اسوان بند کے قریب یہودیوں کی نوآبادی ہے۔ ارامی زبان میں صحیفہ احیقار ملا ہے۔ جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل مشہور کتاب میں پیش کیا گیا۔

The Ancient Near East by J.B. Pritchard

احیقار پر مقالے

(۱) انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا زیر لفظ Ahiqar

(۲) انسائیکلوپیڈیا ریلیجس اینڈ ایتھکس زیر لفظ Ahiqar

لقمان پر تحقیق

(۱) تاریخ العرب قبل الاسلام از ڈاکٹر جواد علی عربی حصہ اول باب عاد

۲۔ ارض القرآن حصہ اول از سید سلیمان ندوی

۳۔ قصص القرآن از مولانا حفظ الرحمٰن

۴۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام زیر لفظ لقمان

۵۔ ابن کثیر۔ طبری و دیگر تفاسیر

۶۔ حکمت لقمان پر مقالہ الفرقان نومبر ۱۹۶۵ء

درخواستِ دعا

خاکسار کی خوشدامن صاحبہ (اہلیہ چوہدری عبد العزیز صاحب کھوکھر محلہ دار الصدر غربی ربوہ) گزشتہ ایک ماہ سے معدہ اور جگر کی خرابی کے باعث بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔ اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

خاکسار نصر اللہ خاں ناصر
مربی سلسلہ احمدیہ مقیم نوابشاہ

---

[1] Ancient Near East by Pritchard Sayings of Ahiqar.

[1] The Story of Ahiqar by Harris

جماعت احمدیہ کی اکیاونویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

مختلف امور کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اہم ارشادات ۔ سب کمیٹی نظارت علیا و اصلاح و ارشاد کی سفارشات پر غور

دوسرا اجلاس

ربوہ ۲۹ امان آج صبح سوا آٹھ بجے جماعت احمدیہ کی اکیاونویں مجلس مشاورت کا دوسرا اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے وسیع و عریض ہال "ایوانِ محمود" میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی راہ نمائی اور صدارت میں شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز حسب معمول قرآن عظیم کی تلاوت سے کیا گیا جو کہ حضور کے ارشاد پر مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودھا نے کی۔ تلاوت کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ کارروائی کا آغاز کیا گیا۔

سب سے پہلے حضور کے ارشاد پر تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ سال گزشتہ کی رپورٹیں پیش کی گئیں۔ یہ رپورٹیں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال (آمد) اور محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے ناظر تعلیم نے پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے صدر انجمن احمدیہ کے مختلف صیغہ جات کی اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی سالانہ رپورٹیں پڑھ کر سنائیں۔ اور پھر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ نے تحریک جدید کی سالانہ رپورٹ پڑھی۔

چند اہم ارشادات

ان رپورٹوں کے پڑھے جانے کے دوران وقتاً فوقتاً حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے متعدد اہم ہدایات ارشاد فرمائیں۔ مثلاً حضور نے فرمایا کہ جماعت میں عربی زبان کو رائج کرنا بہت ضروری ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس خواہش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ جسے قرآن مجید سے محبت ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن مجید پڑھے۔ اور قرآن مجید پڑھنے اور اس کے مفہوم کا علم حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے تھوڑی بہت عربی ضرور آتی ہو۔

حضور نے ایک بیرونی ملک کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس کے ایک علاقہ میں اسلام کی ترقی اور اشاعت کے وسیع امکانات ہیں۔ وہاں زنانہ سکول کے کھولنے کی بھی ضرورت ہے۔ ہمیں ایسے احمدی ڈاکٹروں کی بھی ضرورت ہے جو افریقہ کے مختلف ممالک میں جا کر مخلوق خدا کی بے لوث طبی خدمت کریں۔ ہمارے ڈاکٹروں کو چاہیئے کہ وہ آگے آئیں اور اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔

حضور اقدس نے جماعت کے تعلیمی اداروں اور احمدی طلباء کے مسائل پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کرنے کا بھی اعلان فرمایا۔ جس کے کنوینر مکرم ناظر صاحب تعلیم ہوں گے۔

حضور اقدس کے ارشادات کے بعد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سیکرٹری مجلس مشاورت نے اضافہ جات بجٹ دوران سال کی تفصیل بیان فرمائی۔ اس مرحلہ پر حضور نے محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈیشنل امیر جماعت احمدیہ ضلع لائل پور کو ارشاد فرمایا۔ کہ وہ سٹیج پر آ کر بقیہ کارروائی کو جاری رکھنے میں حضور کا ہاتھ بٹائیں چنانچہ محترم مظہر صاحب تشریف لے آئے اور آپ کو اس اجلاس کے اختتام پذیر ہونے تک حضور کی زیر ہدایت کارروائی کو جاری رکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ پر غور

سب کمیٹی نظارت علیا و اصلاح و ارشاد کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نے پڑھ کر سنائی جس کے بعد اس کی سفارشات کے متعلق نمائندگان کرام کو اپنی رائے اور مشورہ دینے کا موقعہ دیا گیا۔

سب سے پہلے ایجنڈے کی تجویز ۱ پر غور کی گئی۔ اس کے الفاظ یہ تھے۔

عہدیداران جماعت کے انتخاب کے لئے کم از کم ناظرہ قرآن مجید کو معیار قرار دیا جائے۔ یہ معیار دیہاتی جماعتوں کے لئے تین سال کے بعد جاری ہو۔ اسی طرح شہری جماعتوں کے لئے عہدہ داران کے لئے تین سال کے بعد کم از کم معیار ترجمہ قرآن کریم کا جاننا ہوگا۔"

سب کمیٹی کے ممبروں کی اکثریت اس تجویز کے حق میں نہیں تھی۔ حضور اقدس نے جب اس سلسلے میں نمائندگان کو اظہار خیال کرنے کا ارشاد فرمایا تو مندرجہ ذیل نمائندوں نے اپنی اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔

مکرم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا، مکرم مولانا ابو العطاء صاحب ربوہ۔ مکرم عبد المجید صاحب کراچی۔ مکرم محمد شریف صاحب لاہور۔ مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور۔ مکرم عبد الحق صاحب ورک اسلام آباد۔ مکرم رانا محمد خان صاحب بہاولنگر۔ مکرم محمد ضیاء الدین صاحب محمود آباد سندھ۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب لیہ۔ مکرم شیخ محمود الحسن صاحب ڈھاکہ مشرقی پاکستان۔ مکرم اقبال احمد صاحب راجن پور۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ مکرم مبارک احمد صاحب راولپنڈی۔ مکرم شریف احمد صاحب کروندی سندھ۔ مکرم ہارون الرشید صاحب حافظ آباد۔ مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر ربوہ۔

جب رائے شماری کی گئی تو قریباً تمام نمائندگان نے اس تجویز کے حق میں رائے دی۔ حضور نے فرمایا کہ میں اس تجویز کو اس ترمیم اور اضافہ کے ساتھ منظور کرتا ہوں کہ:

آئندہ تین سال کے بعد جو بھی انتخاب جماعتی عہدہ داروں کے ہوں، ان میں ان امور کو بھی ملحوظ رکھا جائے۔

(۱) جماعت کا کوئی صدر دوبارہ اسی صورت میں منتخب کیا جائے۔ جبکہ اس نے مقامی جماعت میں اپنے دور میں کم از کم ۳۳ فیصدی افراد کو اپنے انتظام سے قرآن مجید پڑھایا ہو۔

(۲) ترجمہ قرآن پاک سے بعض حالات میں قرآن کریم کا صرف مفہوم بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔

(۳) بعض مقامات کو حسب حالات اس قاعدہ سے مستثنیٰ بھی قرار دیا جا سکتا ہے

اس تجویز پر بحث کے دوران حضور اقدس نے بعض بیرونی ممالک کی احمدی جماعتوں میں قرآن کریم ناظرہ و با ترجمہ پڑھنے کے والہانہ ذوق و شوق کی چند نہایت ایمان افروز مثالوں کا ذکر کرتے ہوئے تعلیم القرآن کی اہمیت و ضرورت پر زور دیا۔ اور فرمایا کہ قرآن کریم ایک عظیم کتاب ہے جو آپ کے ہاتھوں میں دی گئی ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ اسے حرز جان بنائیں۔ اسلام کی کامیابی اور غلبہ اسی کے ساتھ وابستہ ہے۔ جماعتوں کو اور بالخصوص جماعتی تنظیموں کے تمام عہدہ داروں کو تعلیم القرآن کا انتظام کرنے کے لئے خاص اور بھرپور کوشش کرنی چاہیئے۔

اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۲ پر غور کی گئی۔ اس کے الفاظ یہ تھے۔

"مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق نظارت اصلاح و ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب شائع کر رہی ہے۔ لہٰذا تجویز یہ ہے کہ جو کتب یا ان کا کچھ حصہ جو عربی یا فارسی زبان میں ہے۔ اس کا ترجمہ اصل متن کے ساتھ ہی اردو میں شائع کیا جائے تاکہ ان سے اردو دان طبقہ بھی فائدہ اٹھا سکے۔"

سب کمیٹی نے بعض احتیاطی پہلوؤں کے ساتھ اس تجویز کے حق میں رائے دی تھی نمائندگان نے بھی متفقہ طور پر اسے منظور کر لیا۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احباب نے اپنے مشورے حضور کی خدمت میں پیش کئے۔

مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور۔ مکرم عبد المجید صاحب کراچی۔ مکرم سجاد حیدر صاحب لاہور۔ مکرم ملک محمد الدین صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ مکرم مرزا احمد بیگ صاحب ساہی وال۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب ربوہ۔ مکرم ناصر الدین صاحب مری۔ مکرم سید محمد میاں صاحب نواب شاہ سندھ۔

سب کمیٹی نے اس تجویز کے سلسلہ میں جو احتیاطی تدابیر تجویز کی تھیں اور جنہیں حضور نے بھی منظور فرمایا۔ ان میں یہ امور شامل تھے کہ

(۱) ترجمہ کسی فرد واحد کا نہ ہو بلکہ ایک بورڈ اس پر غور کر کے ترجمہ تجویز کرے۔

(۲) یہ امر واضح طور پر لکھا جانا چاہیئے۔ کہ ترجمہ کس نے کیا اور کب کیا۔

(۳) بعض جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنی عربی یا فارسی تحریر کا ترجمہ خود فرمایا ہے۔ اس لئے خود حضور کے ترجمہ اور کسی اور کے ترجمہ میں جو امتیاز اور فرق ہے۔ اسے بہر حال واضح اور نمایاں طور پر قائم رکھا جانا چاہیئے۔

اس تجویز کی منظوری کے بعد پونے ایک بجے بعد دوپہر حضور نے نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور کھانے کے لئے اجلاس ملتوی فرما دیا۔ (باقی)

خالص ہومیوپیتھک ادویات اور کتب
مناسب نرخوں پر خریدنے کیلئے تشریف لائیں
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار۔ ربوہ

لازمی چندہ جات کی ماہ بماہ ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

درود شریف کے فضائل و برکات

از روئے حدیث

از مکرم محمد انور حق صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح تشریف لائے۔ تو حضور کے چہرہ پر خاص طور پر بشاشت تھی۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! آج حضور کے چہرہ پر خاص طور خوشی کے آثار ہیں۔ فرمایا ہاں اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک فرشتہ نے آکر مجھے کہا ہے کہ تمہاری امت میں سے جو شخص تم پر (ایک بار) عمدگی سے درود بھیجے گا۔ اس کے بدلہ میں اللہ تعالےٰ اس کی دس نیکیاں لکھے گا۔ اور اس کی دس بدیاں معاف فرمائے گا اور ویسی ہی رحمت اس پر نازل کرے گا۔ (جیسی اس نے تمہارے لئے مانگی ہوگی) جلاء الافہام مؤلفہ حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ مسند امام احمد بن حنبل ص۲۹

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ کے فرشتوں کی ایک جماعت اس کام پر متعین ہے۔ کہ وہ پھرتے رہتے ہیں اور جب وہ اللہ تعالےٰ کے ذکر کی کسی مجلس کے پاس پہنچتے ہیں۔ تو وہاں ٹھہر جاتے اور ایک دوسرے کو ٹھہرا لیتے ہیں۔ پس جب وہ لوگ دعا کریں۔ تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔ اور جب وہ خدا کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں تو وہ فرشتے بھی درود بھیجنے میں ان کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں اور جب وہ لوگ اس کام سے فارغ ہو کر واپس جانے لگتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے کو مخاطب کر کے کہتے ہیں۔ کہ یہ لوگ کیا ہی خوش نصیب ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے مغفرت اور بخشش پا کر واپس جا رہے ہیں۔

(جلاء الافہام ص۳۲ بحوالہ فوائد ابو سعید دقاص)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں مجلس فرما تھے۔ اسی دوران میں ایک شخص آکر نماز پڑھنے لگا اور جب اس نے دعا کرنی شروع کی تو حمد و ثنا اور درود کے بغیر ہی یوں دعا کرنے لگا۔ کہ اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما جب وہ دعا کر چکا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اے نمازی تم نے دعا میں جلد بازی کی ہے۔ جب تم نماز کے آخر میں تشہد کے لئے بیٹھو تو پہلے اللہ تعالیٰ کی ایسے طور پر حمد و ثنا بیان کرو جو اس کی شان کے لائق ہو۔ اور مجھ پر درود بھیجو۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور جو دعا کرنی ہو کرو۔ اس حدیث کے راوی فضالہ بن عبید بیان کرتے ہیں۔ کہ جب حضورؐ اس شخص کو ہدایت دے چکے۔ تو اس کے بعد ایک اور شخص آکر نماز پڑھنے لگا اور اس نے دعا کرنے سے پہلے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا بیان کی اور اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا "اے نمازی اب دعا کرو تمہاری دعا قبول ہوگی (جامع ترمذی جلد ۲ ص۱۸۶)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کہ جب تمہیں کوئی حاجت اور مشکل پیش آئے اور اس کے لئے دعا کرنے لگو تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرو۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔ اور اس کے بعد اپنی ضرورت کے لئے دعا کرو ایسے طور پر دعا کرنا حاجات کے پورا ہونے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ (جلاء الافہام ص۳۵۸)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر درود بھیجیگا۔ قیامت کے روز میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (جلاء الافہام ص۷۰)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ ایک دفعہ میں مسجد میں نماز (نفل) پڑھ رہا تھا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (وہیں) تشریف رکھتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر بھی حضور کی خدمت میں حاضر تھے جب میں آخری تشہد کے لئے بیٹھا۔ تو میں نے اپنے لئے دعا شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا بیان کی۔ پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور اس کے بعد اپنے لئے دعا کرنے لگا۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اب اللہ تعالےٰ سے جو مانگنا ہو) مانگو تمہیں دیا جائے گا۔

(جامع ترمذی جلد ۱ ص۷۶)

حاصل خدا کے فضل کے ساماں ہیں آجکل

ربوہ میں ایک شمع فروزاں ہے آجکل
جس سے ہماری بزم درخشاں ہے آجکل

قلبِ سلیم مہبطِ انوارِ حق ہوا
ربوہ دلیل منظرِ فاراں ہے آجکل

ربوہ پہ ہو رہا ہے فرشتوں کا اب نزول
یہ جلوہ گاہِ جلوۂ جاناں ہے آجکل

ہم پی رہے ہیں ساقیٔ کوثر کے فیض سے
بٹتا یہاں جو بادۂ عرفاں ہے آجکل

مہرِ عرب کے نور سے روشن ہوا جہاں
پرتو اسی کا ہم پہ درخشاں ہے آجکل

بخشی مسیحِ وقت نے پھر زندگی ہمیں
وہ ہی ہمارے درد کا درماں ہے آجکل

اسلام کے چمن میں نسیمِ سحر چلی
اس گلستاں میں فصلِ بہاراں ہے آجکل

ہر روز روزِ عید ہے ہر شب شبِ برات
حاصل خدا کے فضل کا ساماں ہے آجکل

آ کر ندیم! دیکھ براہیم کے طیور
ان کا یہی نشیمن و بستاں ہے آجکل

"ناصرؔ" خدا کے دین کی نصرت میں کامیاب
حاسد مگر حسد میں پشیماں ہے آجکل

شاہا! نگاہِ لطف و کرم اس طرف بھی ہو
کچھ مشکلوں میں شادؔ پریشاں ہے آجکل

محمد رحیم ناصر
چک ۱۱ جنوبی

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مزید تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال و سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۹۵۳

میں محمد بخش ولد امیر بخش صاحب مرحوم قوم کشمیری پیشہ بیکار عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۲۳ء ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

روپے

۱- مکان ایک عدد واقع کھاریاں مالیتی /۷۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ /۱۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد بخش صاحب محلہ ستار پورہ کھاریاں۔ ضلع گجرات۔

گواہ شد :- محمد عبداللہ امیر جماعت احمدیہ کھاریاں۔ ضلع گجرات

. . . . . .

. . . . . .

گواہ شد :- صوفی نور دین ولد کرم الدین کھاریاں۔ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۹۹۵۴

میں شمس الحق ولد مولوی سراج الحق صاحب قوم قریشی پیشہ سرکاری ملازمت عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۲ تن باغ کوارٹر نمبر ۲ لقا روڈ لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱- ۸ گھماؤں اراضی زرعی واقع بہاء الدین ضلع جھنگ مالیتی ... /۱۰،۰۰۰ روپے

۲- ایک کنال پلاٹ دار الرحمت شرقی ربوہ ... /۲،۰۰۰

۳- ۷½ مرلے زمین واقع لاہور ... /۱،۰۰۰

۴- نقد /۲،۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ /۲۶۱ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- شمس الحق لاہور

گواہ شد :- عبدالرحمٰن قریشی ولد عبدالغنی قریشی اے۔ آر قریشی اینڈ سنز خانم بازار نئی انارکلی۔ لاہور۔

گواہ شد :- محمود احمد ایڈووکیٹ۔ سول مینشن شاہراہ قائداعظم۔ لاہور۔

مسل نمبر ۱۹۹۵۵

میں مرزا غضنفر بیگ ولد مرزا انور بیگ صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت ۱۹۶۸ء ساکن چوک کھاریاں چوبنیاں۔ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت /۱۵ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- مرزا غضنفر بیگ۔ چوبنیاں ضلع لاہور۔

گواہ شد :- ملک رشید الدین انور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوبنیاں۔ ضلع لاہور

گواہ شد :- ملک صفی اللہ خان دار الرحمت وسطی ربوہ

تعلیم الاسلام کالج کی کھیلوں کی مختصر روداد

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی سالانہ کھیلیں ۱۷-۱۸ مارچ ۱۹۶۹ء کو تعلیم الاسلام کالج کے نیو کیمپس پر منعقد ہوئیں کھیلوں کے لئے نیو کیمپس کو بڑے اہتمام سے آراستہ کیا گیا۔

افتتاحی تقریب :- ۱۷ مارچ کو دوپہر گیارہ بجے تمام کھلاڑیوں کے اپنے اپنے کلاس کے جھنڈوں کے پیچھے کھڑے ہونے کے بعد افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم محمد احمد صاحب انور ایم اے ڈی پی ای تعلیم الاسلام کالج کی درخواست پر محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے پاکستان کا قومی پرچم اور کالج کا پرچم لہرانے کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ۲۵ ویں سالانہ کھیلوں کے افتتاح کا اعلان فرمایا۔

دوڑوں میں دوڑوں۔ ہائی جمپ۔ پول والٹ۔ سائیکل ریس اور دوسرے ۲۵ مقابلوں میں سب سے زیادہ انعام مظفر احمد باجوہ نے حاصل کئے اور اس طرح سال رواں کے بہترین کھلاڑی کا اعزاز ان کے حصہ میں آیا۔ جبکہ عبدالبصیر دوسرے نمبر پر آئے۔

اختتامی تقریب :- اختتامی تقریب ۱۸ مارچ کو ۴ بجے شام ہوئی جس میں مہمان خصوصی محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے (کینٹب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج تھے۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم محمد احمد صاحب انور ایم اے ڈی پی ای تعلیم الاسلام کالج نے اپنی رپورٹ میں کھیلوں کے مختصر کوائف بیان کئے اور آخر میں تمام کھلاڑیوں کالج کے طلباء محترم پرنسپل صاحب اور جملہ سٹاف ممبران کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

رپورٹ کے بعد محترم قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل نے کامیاب کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور اس طرح یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

جامعہ احمدیہ چھوڑنے والے طلباء توجہ کریں

مندرجہ ذیل ایسے طلباء جو جامعہ احمدیہ کو چھوڑ چکے ہیں۔ ان کے ذمہ ہوسٹل کے بقایاجات ہیں۔ ان طلباء کو متعدد بار بذریعہ خط اطلاع دی گئی ہے۔ مگر تاحال انہوں نے بقایاجات ادا نہیں کئے۔ اب بذریعہ اعلان ان کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ اور درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حسابات جلد صاف کریں۔

۱- نعیم اللہ پسر منشی محمد عبداللہ صاحب

۲- محمد اکرم طاہر پسر ملک محمد اسلم صاحب

۳- شہادت علی پسر رائے عبدالرحمان صاحب

۴- محمد ابراہیم پسر نورالدین صاحب۔

۵- محمد افضال اظہر پسر ملک محمد یعقوب صاحب (سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ)

تبصرہ

حقیقۃ الدعا

حقیقۃ الدعا :- مرتبہ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ

صفحات : ۱۳۱ قیمت ۲۵ - روپیہ

یہ مجموعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک مبارک خواہش کو پورا کرنے کے لئے حضور کے الفاظ میں ہی آپ کے ملفوظات و کتب سے اکٹھا کیا گیا ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا تھا :-

"میں نے ارادہ کیا ہوا ہے کہ ایک بار اور شرح و بسط کے ساتھ دعا کے مضمون پر رسالہ لکھوں۔ مسلمان دعا سے بالکل ناواقف ہیں"

حضور کی اس خواہش کی تعمیل میں یہ رسالہ حضرت اقدس کے ارشادات عالیہ اور کلمات طیبہ پر مشتمل ہے جو آپ نے اپنے قبولیت دعا کے ذاتی تجربہ اور علم و بصیرت کی روشنی میں بیان فرمائے ہیں۔ دعا کی

(ملنے کا پتہ: نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

مفت مفید طبی معلومات پر مشتمل جنتری سنہ ۱۹۷۰ء مفت حاصل کریں، ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۲۴

صدر مملکت نے قانونی انتظامات کا حکم جاری کر دیا

راولپنڈی ۳۰ مارچ۔ صدر نے قانونی انتظامات کا حکم جاری کر دیا ہے جس کے تحت ملکی پالیسی چلانے کے لئے آئین میں بعض رہنما اصول شامل کئے ہیں۔ ایک اصول کے تحت قرآن و سنت کی تعلیمات اور اسلامی تقاضوں کے منافی قانون بنانے کی ممانعت کر دی گئی ہے یہ اصول اسلامی طرز حیات کو فروغ دینے اسلامی اخلاقی اقدار کا احترام بڑھانے اور پاکستانی مسلمانوں کو قرآن پاک اور اسلامیات کی تعلیم کی سہولتیں فراہم کرنے میں حکومت کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہوں گے۔ رہنما اصولوں کے مطابق یہ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ سربراہ مملکت مسلمان ہو۔ قانونی ڈھانچہ یا انتظامات کے حکم کے دیباچہ میں اس ارادہ کا اعادہ کیا گیا ہے کہ قرآن و سنت کے مطابق انفرادی اور اجتماعی طور پر مسلمانوں کو اپنی زندگیاں اسلامی تعلیمات کے سانچہ میں ڈھالنے کے لئے تمام ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ اقلیتوں کو اپنے مذہبی طریقوں کے مطابق عبادت کرنے اور اپنے دین سے وابستہ رہنے اور تبلیغ کرنے کی بعد کی آزادی ہوگی اور اس سلسلہ میں پاکستانی شہریوں کی حیثیت سے انہیں تمام حقوق مراعات اور تحفظات حاصل ہوں گے۔ حکم میں آبادی کی بنیاد پر قومی اسمبلی میں مختلف صوبوں کی نشستوں کی تعداد کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے مشرقی پاکستان قومی اسمبلی میں عام نشستوں کی تعداد ۱۶۲ خواتین کے لئے مخصوص نشستیں سات پنجاب عام نشستیں بیاسی خواتین کے لئے تین، سندھ عام نشستیں خواتین ایک، بلوچستان عام نشستیں چار خواتین کے لئے ایک صوبہ سرحد عام نشستیں اٹھارہ قبائلی علاقے سات اور خواتین کے لئے ایک۔

صوبائی اسمبلیاں۔ صوبائی اسمبلیوں میں پنجاب میں نشستوں کی تعداد ایک سو چھیاسی ہوگی جن میں سے خواتین کے لئے چھ نشستیں مختص ہوں گی سندھ اسمبلی کے ارکان کی تعداد بکسٹھ ہوگی جن میں سے دو خواتین ہوں گی بلوچستان کی اسمبلی ایک قانون ساز اسمبلی اکیس ارکان پر مشتمل ہوگی۔ صوبہ سرحد کی اسمبلی کے ارکان کی تعداد ۴۲ ہوگی۔ جن میں سے دو خواتین ہوں گی۔

قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں نشستوں کی تعداد ۱۹۶۱ء کی مردم شماری کے اعداد اور ایک آدمی ایک ووٹ کی بنیاد پر مقرر کی گئی ہے مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی مخصوص نشستوں کے لئے لیڈیز اراکین کا انتخاب متعلقہ ایوانوں کے منتخب ارکان کرتے آبادی کی بنیاد پر نمائندگی دینے سے مشرقی اور پاکستان کے درمیان مساوی نمائندگی کا طریقہ ختم کر دیا گیا ہے۔

نئی قومی اسمبلی وفاق کی پہلی مجلس مقننہ ہوگی اور دو ایوانی پارلیمنٹ میں اس کی حیثیت نیچے ایوان زیریں کی ہوگی۔ اسی طرح صوبائی اسمبلیاں بھی اپنے اپنے صوبوں کی پہلی قانون ساز مجالس ہوں گی دونوں اسمبلیاں پوری معیاد کے لئے ہوں گی قومی اسمبلی ایک بل کی شکل میں آئین بل ایک سو بیس دن میں مرتب کرے گی۔ اگر یہ اسمبلی مقررہ مدت میں آئین مکمل نہ کر سکی تو یہ خود بخود ٹوٹ جائے گی۔

اسمبلی سے منظوری کے بعد صدر آئین بل کی توثیق کریں گے۔ اگر صدر نے آئین کی توثیق سے انکار کیا تو قومی اسمبلی اس صورت میں خود بخود تحلیل ہو جائے گی۔ آئین کی توثیق سے پہلے کسی صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں بلایا جا سکے گا۔

قانونی ڈھانچے کے حکم کی دفعات کی تشریح کے بارے میں کوئی شبہ یا اختلاف رائے پیدا ہو تو اس کا فیصلہ صدر کریں گے اس حکم میں ترمیم کا اختیار صرف صدر مملکت کو ہوگا

قومی اور صوبائی اسمبلیاں

صدارتی حکم میں صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں کی وضاحت کر دی گئی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے

مشرقی پاکستان عام نشستیں ۳۰۰ خواتین کے لئے ۱۰

پنجاب	۱۸۰	۶	
سندھ	۶۰	۲	
بلوچستان	۲۰	۱	
شمال مغربی سرحد کا صوبہ	۴۰	۲	

صدارتی حکم کے مطابق قومی اسمبلی میں مختلف صوبوں کے لئے نشستوں کی حسب ذیل تعداد مخصوص کی گئی ہے

مشرقی پاکستان عام نشستیں	۱۶۲	خواتین کے لئے	۷
پنجاب	۸۲		۳
سندھ	۲۷		۱
بلوچستان	۴		۱
شمال مغربی سرحد کا صوبہ	۱۸		
مرکز کے زیر انتظام قبائلی علاقے	۷		۱
کل	۳۰۰		۱۳

اعلان

احباب کی سہولت کے لئے ربوہ میں جائداد کی خرید و فروخت تعمیر و مرمت اور مکانات دکانات رہن رکھنے یا کرایہ دینے یا حاصل کرنے کے لئے فریقین کی اعانت اور سہولت کے مدنظر ایم احمد پراپرٹی ڈیلر کو نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ سے کاروبار کی باقاعدہ اجازت ہے

احباب حسب منشاء استفادہ کریں

ایم احمد پراپرٹی ڈیلر
رحمت بازار۔ ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر)

ہر قسم کی ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات

ہومیوپیتھی کے متعلق یورپ، پاکستان اور بھارت کے مایہ ناز ڈاکٹروں کی تالیفات اور دیگر متعلقہ سامان مناسب نرخوں پر حاصل کرنے کے لئے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ کو یاد رکھیں۔

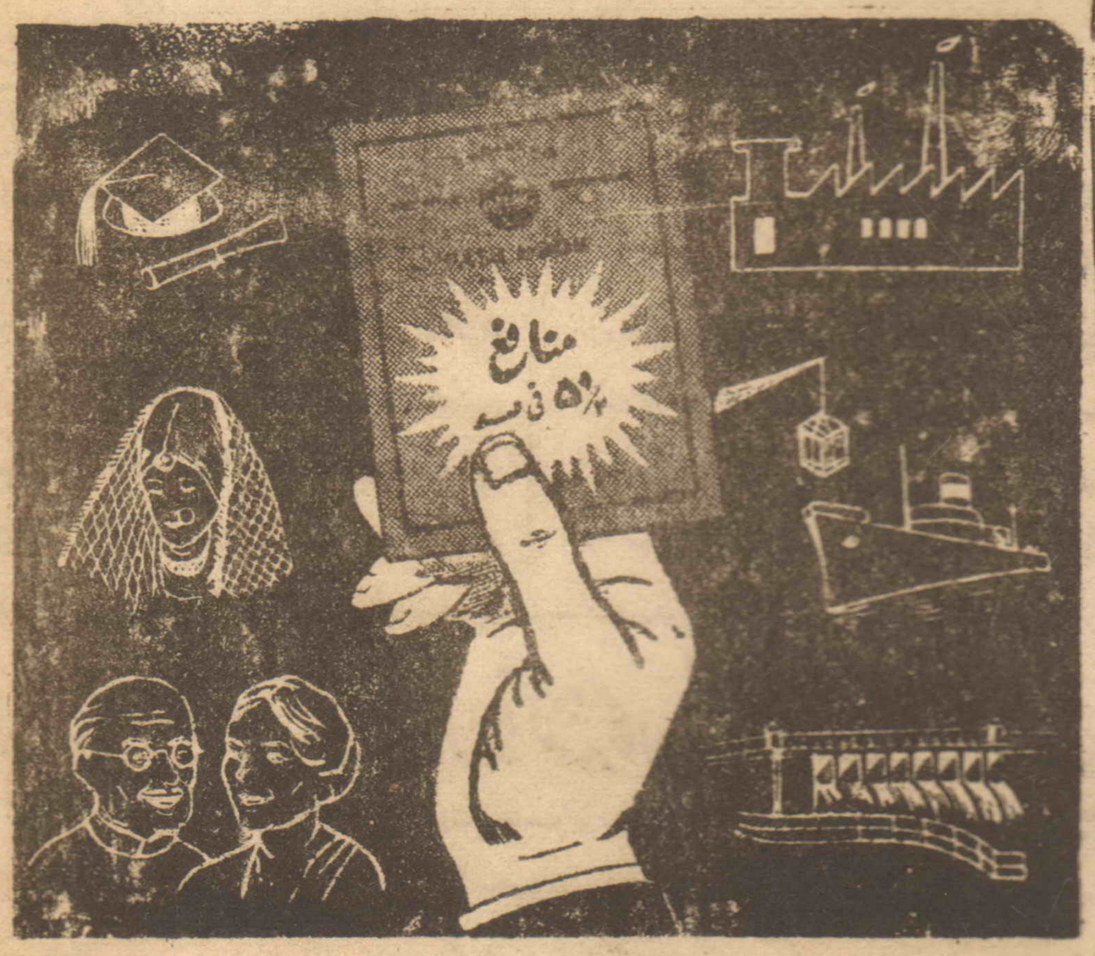

ایک پنتھ دو کاج

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں بچت جمع کرانے سے آپ کو بھی فائدہ اور آپ کے ملک کو بھی فائدہ۔ ایک طرف تو آپ اپنی بچت اور اس کے منافع کی رقم سے اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے بہتر زندگی کے سامان مہیا کر سکتے ہیں۔ دوسری طرف آپ کی بچت تعمیری کاموں پر صرف ہوتی ہے ملک کے تعمیری اور تحقیقی ادارے ذرائع آمد و رفت اور چالنا بندرگاہ اور تربیلا بند جیسے عظیم منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جو سرمایہ لگایا جا رہا ہے اس میں وہ رقمیں بھی شامل ہیں۔ جو آپ پوسٹ آفس سیونگ بینک میں جمع کراتے ہیں۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں نفع بھی سب سے زیادہ ملتا ہے

منافع کی شرح

عام حسابات پر ..... ۵½ فی صد

میعادی حسابات پر

۶ ماہ یا زائد اور ۱۲ ماہ سے کم مدت کے لئے	۵¾ فی صد
۱۲ " " " " ۲۴ " " " " "	۶ " "
۲۴ " " " " ۳۶ " " " " "	۶½ " "
۳۶ " " " مدت کے لئے	۷ " "

پوسٹ آفس سیونگ بینک

ہمدرد نسوار (جھوٹھا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس ۱۰ روپے

وہ امن جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے ساری دُنیا کے لئے ہے

رسول کریمؐ کی لائی ہوئی تعلیم ہر شخص کے لئے رحمت کا خزانہ اپنے اندر پوشیدہ رکھتی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اسلام ساری دُنیا کے لئے امن کا ایک پیغام ہے فرماتے ہیں:۔

"اب یہ سوال رہ جاتا ہے کہ یہ امن جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے کس کے لئے ہے؟ اللہ تعالےٰ اس کا جواب دیتے ہوئے فرماتا ہے قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی (نمل آیت ۶۰) یعنی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تو کہہ دے الحمد للہ سب تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جس نے دُنیا میں امن قائم کر دیا اور انسان کی تڑپ اور بےکو دُور کر دیا۔ اور کہو وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی وہ بندے جو خدا تعالےٰ کے پسندیدہ ہو جائیں اور اپنے آپ کو اس کی راہ میں فدا کر دیں ان کے لئے بھی امن پیدا ہو جائے گا اور وہ بھی با امن زندگی بسر کرنے لگ جائیں گے یہاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بتایا کہ تمام لوگ جو آپ کی اتباع کرنے والے اور آپ کے مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے والے ہیں اُن کے لئے کامل امن ہے اور وہ اپنی زندگی کے کسی حصہ میں بھی بدامنی نہیں دیکھ سکتے۔

پھر سوال پیدا ہوتا تھا کہ جب خدا سلام ہے تو اس کی طرف سے امن ساروں کے لئے آنا چاہیئے نہ کہ بعض کے لئے۔ کیونکہ اگر خاص اپنوں کے لئے امن ہو تو یہ کوئی کامل امن نہیں کہلا سکتا۔ اس کا بھی اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں جواب دیتا ہے فرماتا ہے وَقِیْلِہٖ یٰرَبِّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ۔ فَاصْفَحْ عَنْھُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ (زخرف آیت ۸۹-۹۰) یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ایسی تعلیم لے کر آئے ہیں جو ساروں کے لئے ہی امن کا موجب ہے اور ہر شخص کے لئے وہ رحمت کا خزانہ اپنے اندر پوشیدہ رکھتی ہے مگر افسوس کہ لوگ اس کو نہیں سمجھتے بلکہ وہ اس تعلیم کے خلاف لڑائیاں اور فساد کرتے ہیں جو ان کے لئے نوید اور خوشخبری ہے یہاں تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی یہ کہنا پڑا کہ خدایا میں اپنی قوم کی طرف امن کا پیغام لے کر آیا تھا مگر اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ یہ قوم جس کے لئے میں امن کا پیغام لایا تھا یہ تو مجھے بھی امن نہیں دے رہی۔ اَمَنَ کے معنے ایمان لانے کے بھی ہوتے ہیں

اور اَمَنَ کے معنے

امن دینے کے بھی ہوتے ہیں۔ (اقرب)

وَقِیْلِہٖ یٰرَبِّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ میں اسی امر کا ذکر ہے کہ ہمارا نبی ہم سے پکار پکار کر کہتا ہے کہ خدایا باوجودیکہ میں اپنی قوم کے لئے امن کا پیغام لایا تھا وہ اس کی قدر کرنے کی بجائے میری مخالفت پر کمربستہ ہو گئی ہے یہانتک کہ ان لوگوں نے میرے امن کو بالکل برباد کر دیا۔ مگر فرمایا فَاصْفَحْ عَنْھُمْ ہم نے اپنے نبی سے یہ کہا ہے کہ ابھی ان لوگوں کو تیری تعلیم کی عظمت معلوم نہیں اس لئے وہ غصہ میں آجاتے اور تیری مخالفت پر کمربستہ رہتے ہیں تو اُن سے درگزر کر۔ کیونکہ ہم نے تجھے امن کے قیام کے لئے ہی بھیجا ہے وَقُلْ سَلٰمٌ اور جب تجھ پر یہ لوگ گلہ کریں اور تجھے ستائیں تو تُو یہی کہتا رہ کہ میں تو تمہارے لئے سلامتی لایا ہوں فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ عنقریب دُنیا کو معلوم ہو جائے گا کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دُنیا کے لئے امن لایا تھا لڑائی نہیں لایا تھا گویا وہ امن جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لائے وہ صرف مومنوں کے لئے ہی امن نہ رہا بلکہ سب کے لئے امن ہو گیا۔ ... ...

پھر تمام مومنوں کو مخاطب کر کے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ وَاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجَاھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا (سورۃ فرقان آیت ۶۴) وہ جاہل جو اسلام کی غرض و غایت کو نہیں سمجھتے جب مسلمانوں سے لڑنا شروع کر دیتے ہیں تو مومن کہتے ہیں کہ ہم تو تمہاری سلامتی چاہتے ہیں چاہے تم ہمارا بُرا ہی کیوں نہ چاہو۔ ... ...

... ... گویا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی لائی ہوئی سلامتی صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے ہی نہیں بلکہ مومنوں کے لئے بھی ہے اور صرف مومنوں کے لئے ہی نہیں بلکہ ساری دُنیا کے لئے ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۲۴۳، ۲۴۴)

ایوان محمود کی تعمیر کے لئے وعدہ کنندگان کی خدمت میں گزارش

ایوان محمود کی تعمیر کے سلسلہ میں بہت سے احباب جماعت نے وعدے کئے تھے اور بیشتر وعدہ جات پورے ہو چکے ہیں بعض دوستوں کے ذمہ تھوڑی سی رقم باقی ہے اور کچھ حضرات ایسے بھی ہیں جنہوں نے ابھی ادائیگی شروع نہیں کی۔ دفتر کی بالائی منزل کی تعمیر شروع ہو چکی ہے جس پر ایک کثیر رقم خرچ ہونے کی توقع ہے۔ وعدہ کنندگان احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ادائیگی کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خواتین اور فریضۂ زکوٰۃ

سلسلہ عالیہ احمدیہ پر اللہ تعالےٰ کا خاص فضل ہے کہ احمدی خواتین بھی مردوں کے دوش بدوش دین کے لئے قربانی اور ایثار کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتی ہیں۔ اس سلسلے میں مستورات کو خاص طور پر زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ احمدی خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے زیورات اور جمع شدہ روپیہ کا جائزہ لیتی رہیں۔ کیونکہ نصاب کی مقدار ساڑھے باون تولہ چاندی ہے یا اسکی مالیت کے برابر سونا۔ کرنسی نوٹ یا نقدی خواہ بینک میں جمع ہو یا اپنے گھر میں پڑا ہو اس پر ایک سال کا عرصہ گزر جانے پر زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ "جو زیور پہنا جائے اور استعمال کے لئے نہ دیا جائے اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے کہ وہ اپنے نفس کے لئے مستعمل ہوتا ہے اس پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں"۔

پس لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور اس کے ماتحت بیرونی لجنات سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں خواتین کو زکوٰۃ کے مسائل سے آگاہ کریں اور ادائیگی زکوٰۃ کے بارہ میں مناسب تحریک فرمائیں۔ رسالہ مسائل زکوٰۃ جماعت کے صدر صاحبان یا نظارت ہذا سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

تحریک جدید دفتر سوم اور خدام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے مورخہ ۲۲ شہادت ۱۳۴۵ ہش (اپریل ۱۹۶۶ء) کو تحریک جدید دفتر سوم کا اجراء فرما کر نئے احمدی احباب اور نئی احمدی نسل کے لئے تحریک جدید کے جہاد میں شریک ہونے اور حصول ثواب کے بیش از بیش مواقع فراہم فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ نے دفتر سوم کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"تمام جماعتوں کو ایک بات مدنظر رکھنی کے ذریعہ نوجوانوں نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہیئے دوست جانتے ہیں کہ جہاں ہر سال خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت بڑھتی ہے اور نئے احمدی ہوتے ہیں وہاں ہزاروں احمدی ایسے بھی ہوتے ہیں جو نئے نئے کمانا شروع کرتے ہیں۔ یہ ہماری نئی پود ہے اور ان کی تعداد کافی ہے۔ کیونکہ بچے جوان ہوتے ہیں تعلیم پاتے ہیں اور پھر کمانا شروع کرتے ہیں اور باہر سے بھی ہزاروں کمانے والے احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں اس طرح ہمیں کافی احمدی مل سکتے ہیں جو دفتر سوم میں شامل ہوں۔

تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ کے عہدہ داروں کے لئے لازم ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا مندرجہ بالا ارشاد مبارک ہمیشہ ان کے پیش نظر رہے اور کسی مجلس کا کوئی خادم تحریک جدید کے عظیم الشان جہاد میں شریک ہونے سے محروم نہ رہے۔ (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

ہمارے میٹرک کے امتحان مورخہ ۲ اپریل ۷۰ء کو شروع ہو رہے ہیں بزرگان سلسلہ اور تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب طالبات کو نمایاں کامیابی سے نوازے آمین (امۃ النور راشدہ۔ منتخب طالبات جماعت دہم۔ نصرت گرلز ہائی سکول۔ ربوہ)